شاہ جیؒ! آپ کہاں چلے گئے؟

تاریخ رفتگاں کے الٹتا رہا ورق
کس کو تلاش کرتا ہوں کیا ڈھونڈتا ہوں میں

شاہ جی! آپ کہاں چلے گئے!
کاش آپ جان سکتے
کہ ------
آپ کے نام اور آپ کے صدقے میں ------
رزق کمانے والے،
بہت سے واعظ، مولوی اور پیر
حق اور حق کی روایت ------
منبر و محراب کی عظمت ------
علماء سلف کی غیرت و حمیت
ہدایت اور راہِ ہدایت
اپنی اور آپ کے نام کی حرمت سے عاری ہو چکے ہیں
وہ رات دن
اپنے دل و ضمیر کو بیچ رہے ہیں
دین کے نام پر
تجارت کر رہے ہیں۔
علماء ------ علماء کی منڈیاں سجائے بیٹھے ہیں
دین کی آڑھت کر رہے ہیں۔
کوئی نہیں جوان کو روکے
کوئی نہیں جوان کو ٹوکے
شاہ جی!
آپ کہاں چلے گئے؟

کاش آپ آسکتے
اور آکر
ان دین فروشوں کی درۂ عمرؓ سے پٹائی کرتے
تاکہ ---------
ایک بار پھر
یہاں حق کی روایت قائم ہو جائے
اور تیغِ حق بے نیام ہو جائے۔

حفیظ رضا پسروری